82622 ـ دخول سے قبل طلاق دے كر دوبارہ نكاح كرنے كى صورت ميں باقى ماندہ طلاق كى تعداد

سوال

تقريبا دو برس سے ميرا ايك شخص كے ساتھ عقد نكاح ہوا ہے ہمارا جھگڑا ہوا تو خاوند نے مجھے طلاق دے دى ابھى دخول نہيں ہوا تھا، ليكن خلوت ہوتى رہى تھى.
كچھ عرصہ بعد خاوند نے رجوع كر ليا اور ہمارا نيا نكاح ہو گيا تو كيا يہ تين طلاقوں ميں سے ايك طلاق شمار ہوگى اور ميرے ليے باقى دو طلاقيں ہونگى يا كہ تين باقى رہيں گى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جواب:

جب خاوند نے بيوى كو طلاق دے دى اور اس عورت نے كسى دوسرے شخص سے شادى نہ كى ہو، پھر اس كے خاوند نے اس سے دوبارہ نيا نكاح كر ليا ہو تو باقى ماندہ طلاق كا ہى حق رہےگا، اس ميں كوئى اختلاف نہيں پايا جاتا.

اس ليے اگر خاوند نے اسے ايك طلاق دى تھى تو دو طلاقيں باقى ہونگى، چاہے يہ طلاق دخول سے قبل ہوئى ہو يا بعد ميں، اور چاہے خلوت ہوئى ہو يا خلوت نہ ہوئى ہو.

ليكن اگر خاوند نے طلاق دے دى اور عورت نے كہيں اور دوسرے شخص سے شادى كر لى اور وہ دوسرا خاوند اسے طلاق دے دے تو يہ عورت اپنے خاوند سے دوبارہ نيا نكاح كر لے تو اس صورت ميں كيا كيا اسے دو طلاقوں كا حق حاصل ہوگا يا تين طلاقوں كا اس ميں فقہاء كرام كے ہاں اختلاف پايا جاتا ہے، جمہور كے ہاں باقى ماندہ طلاقوں كا حق حاصل ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ نے ذكر كيا ہے كہ:

" جب كوئى شخص اپنى بيوى كو طلاق دے دے اور اس كى عدت گزر جائے تو پھر اس سے نيا نكاح كر لے تو يہ صورت تين حالتوں سے خالى نہيں:

" پہلى حالت:

وہ اسے تین طلاقیں دے دے اور وہ عورت کسی دوسرے شخص سے شادی کر لے پھر وہ دوسرا خاوند بھی اسے چھوڑ دے تو وہ اپنے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کر لے تو بغیر کسی اختلاف میں یہ تین طلاق کے ساتھ واپس آئیگی، اور خاوند کو تین طلاق کا حق حاصل ہوگا.

دوسری حالت:

خاوند اسے ایك یا دو طلاقیں دے (یعنی تیسری طلاق رہتی ہو) پھر اس عورت کی عدت گزر جائے اور وہ کسی دوسرے شخص سے شادی کر لے، اور پھر وہ شخص بھی اسے چھوڑ دے تو وہ پہلے خاوند سے شادی کر لے.

اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا یہ تین طلاق کے ساتھ واپس ہوگی یا کہ باقی مانندہ طلاق ہی رہے گی اور پہلی دی گئی طلاق بھی شمار ہونگی ؟

کئی ایك صحابہ کرام (مثلا عمر، علی، ابو معاذ، ابو ہریرہ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہم) یہ کہتے ہیں کہ اسے باقی مانندہ طلاق کا حق حاصل ہوگا.

جمہور علماء کرام (جن میں امام مالك، امام شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ شامل ہیں) نے یہی قول لیا ہے.

اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ عورت تین طلاق کے ساتھ واپس ہوگی.

دیکھیں: المغنی (7 / 388).

ابن قدامہ رحمہ اللہ نے جو دوسری صورت بیان کي ہے اس کے متعلق ہی یہاں سوال کیا گیا ہے، اس بنا پر آپ کے لیے صرف دو طلاقیں باقی ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں برکت عطا فرمائے، اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی کے کاموں پر جمع رکھے.

واللہ اعلم